Date: ________

دعا کی اہمیت و فضیلت

تفصیلی جواب تحریر کریں

س ۱: اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنے کی کیا اہمیت ہے؟

ج: اہمیت

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا مانگنا اعلیٰ درجے کی عبادت ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے عبادت کی روح قرار دیا ہے۔ جب کوئی بندہ انتہائی عاجزی انکساری سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی حاجات پیش کرتا ہے اور اسی کو حاجت روا اور کارساز سمجھتا ہے تو اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے بے حد پیار کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

"اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔"

نبی اکرم ﷺ اکثر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہاتھ پھیلا کر دعا مانگا کرتے تھے۔ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے، اس کی حمد و ثنا

کرتے، اس کی رحمتوں اور نعمتوں کا شکر بجا
لاتے اور سب سے آخر میں اپنی خواہش
کا اظہار کیا کرتے تھے۔ صحابہ کرام رض اور اولیاء
عظام رحمہ اللہ کا بھی یہی طریقہ رہا ہے۔

س2: دعا مانگنے کی فضیلت بیان کریں۔

ج: دعا کی فضیلت:

نبی اکرم ﷺ نے دعا کی فضیلت بیان
فرماتے ہوئے اسے مومن کا ہتھیار قرار دیا
ہے۔

قرآن مجید میں بہت سے انبیائے
کرام (علیہ السلام) کی دعاؤں کا ذکر ہے۔ جن میں
حضرت آدم (علیہ السلام)، حضرت ابراہیم (علیہ
السلام)، حضرت موسیٰ (علیہ السلام) اور
حضرت یونس (علیہ السلام) کی دعائیں خاص
طور پر قابل ذکر ہیں۔

حضور پاک ﷺ کثرت سے یہ دعا مانگا کرتے تھے

"اے ہمارے
پروردگار! ہم کو دنیا میں نعمت عطا فرما اور
آخرت میں بھی نعمت عطا فرما اور دوزخ کے
عذاب سے محفوظ رکھ۔"

کوئی دعا اللہ تعالیٰ کی کسی حکمت کے
تحت درجہ قبولیت حاصل نہ کرے۔ تو اللہ تعالیٰ
قیامت کے روز اس دعا کا بہترین بدلہ عطا فرما
دے گا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا نہ مانگنا تکبر کے
مترادف ہے۔ تکبر شیطانی صفت ہے جسے
اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے۔
نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ
اس شخص سے ناراض ہو جاتا ہے جو اپنی حاجتوں
اور ضرورتوں کے وقت اس سے دعا نہیں کرتا۔
اللہ تعالیٰ کے مقبول بندے اور
پیغمبر دکھ تکلیف، مصیبت اور آزمائش کے وقت
اپنے رب کے حضور اپنی حاجات پیش کرتے رہے
اس کی نعمتوں کا شکر بجا لاتے، مشکل حالات
میں اس کی رضا پر صبر فرماتے ہیں اور آخرت
میں کامیابی کیلئے دعائیں مانگتے ہیں۔

س ۳: قرآن مجید میں دعا مانگنے کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا کیا ارشاد ہے؟

ج: قرآن مجید میں دعا کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ

"اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا)

مختصر جواب دیں

س: اللہ تعالیٰ سے دعا نہ مانگنا کس کے مترادف ہے؟

ج: اللہ تعالیٰ سے دعا نہ مانگنا تکبر کے مترادف ہے۔ تکبر شیطانی صفت ہے جسے اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے۔

س: نبی اکرمؐ کون سی دعا کثرت سے مانگا کرتے تھے؟

ج: نبی اکرمؐ کثرت سے یہ دعا مانگا کرتے تھے
"اے ہمارے پروردگار! ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ"

س: نبی اکرمؐ کس طرح دعا مانگا کرتے تھے؟

ج: نبی اکرمؐ اکثر اللہ کی بارگاہ میں ہاتھ پھیلا کر دعا مانگا کرتے تھے۔ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے اور تسبیح بیان کرتے، اس کی رحمتوں اور نعمتوں کا شکر بجا لاتے اور

قبول کروں گا۔"

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

"اور (اے پیغمبرؐ) جب
تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت
کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں
جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں
اس کی دعا قبول کرتا ہوں"

س دعا مانگنے کے کوئی سے پانچ آداب بیان کریں

ج آداب دعا

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا مانگنے
کے کچھ آداب درج ذیل ہیں

1- بہتر ہے کہ دعا باوضو ہو کر مانگی جائے

2- دعا بیت اللہ شریف کی طرف رخ کر کے مانگی
جائے۔

3- دعا کے وقت ہتھیلیوں کا رخ چہرے کی جانب
ہو اور دعا کے بعد چہرے پر ہاتھ پھیر لیے جائیں

4- دعا میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی خوب حمد
و ثنا بیان کی جائے پھر نبی کریم ؐ پر درود شریف
پڑھا جائے۔

5- دعا کرتے وقت پورا دھیان اللہ تعالیٰ کی طرف
رہے

Date: ______

رب سے آخر میں اپنی خواہش کا اظہار کیا کرتے تھے۔ صحابہ کرام رضی اور اولیاء عظام رحمۃ کا بھی یہی طریقہ رہا تھا۔

س: اگر دعا فوراً قبول نہ ہو تو کیا کیا جائے؟

ج: اگر دعا قبول نہ ہو تو بے صبری کا مظاہرہ نہ کیا جائے بلکہ بار بار دعا کی جائے۔

س: دعا مانگتے ہوئے دل میں کیا یقین رکھنا چاہیے؟

ج: دعا مانگتے ہوئے دل میں پختہ یقین ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ دعا کو ضرور قبول کرے گا۔

7- دل میں پختہ یقین رکھا جائے کہ اللہ تعالیٰ دعا کو ضرور قبول کرے گا۔

8- اگر دعا قبول نہ ہو تو بے صبری کا مظاہرہ نہ کیا جائے بلکہ بار بار دُعا کی جائے۔

مشق

① تفصیلی جواب تحریر کریں۔

(ا) اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنے کی کیا اہمیت ہے؟

(ب) دعا مانگنے کی فضیلت بیان کریں۔

(ج) قرآن مجید میں دعا مانگنے کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا کیا ارشاد ہے؟

(د) دعا مانگنے کے کوئی سے پانچ آداب بیان کریں۔

② مختصر جواب دیں۔

(ا) اللہ تعالیٰ سے دعا نہ مانگنا کس کے مترادف ہے؟

(ب) نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کون سی دعا کثرت سے مانگا کرتے تھے؟

(ج) نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کس طرح دعا مانگا کرتے تھے؟

(د) اگر دعا فوراً قبول نہ ہو تو کیا کیا جائے؟

(ہ) دعا مانگتے ہوئے دل میں کیا یقین رکھنا چاہیے؟

③ خالی جگہ پر کریں۔

(ا) دعا کے لغوی معنی ......پکارنا...... کے ہیں۔

(ب) ہر مشکل میں ......اللہ تعالیٰ...... کو ہی پکارنا چاہیے۔

(ج) دعا کرتے وقت پورا دھیان ......اللہ تعالیٰ...... کی طرف رہے۔

(د) جب کوئی اللہ تعالیٰ کو پکارتا ہے تو وہ اس کا ......جواب...... دیتا ہے۔

(ہ) اصل حاجت روا اور ......کارساز...... اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

4 درست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(ا) اللہ تعالیٰ کے مقبول بندے اور پیغمبر آخرت میں کامیابی کے لیے کیا عمل کرتے رہے؟

(الف) دعائیں دیتے رہے
(ب) دعائیں مانگتے رہے
(ج) دن رات جاگتے رہے
(د) جنگ کرتے رہے

(ب) قرآن مجید میں کن کی دعاؤں کا ذکر ہے؟

(الف) انبیاء
(ب) اولیاء
(ج) شہداء
(د) صدیقین

(ج) کن حالات میں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنی چاہیے؟

(الف) صرف مشکل حالات میں
(ب) صرف سفر کے دوران
(ج) صرف خوشحالی میں
(د) ہر قسم کے حالات میں

(د) لغوی اعتبار سے دعا کے معنی کیا ہیں؟

(الف) طلب کرنا
(ب) پکارنا
(ج) دوڑنا
(د) خرچ کرنا

(ہ) دعا مانگنے کے آداب میں شامل ہے:

(الف) اللہ تعالیٰ کی طرف دھیان
(ب) صاف ستھرے کپڑے
(ج) قیمتی لباس
(د) پرسکون ماحول

سرگرمی برائے طلبہ:

سبق میں دی گئی دعائیں اور قرآن مجید میں سے کچھ اور دعائیں زبانی یاد کریں۔

رہنمائی برائے اساتذہ کرام:

طلبہ کو انبیا کرام عَلَيْهِمُ السَّلَام کی معروف دعائیں سنائیں اور ان دعاؤں ... کر فوائد ...

Not For Sale - PESRP